حرج واقع ہوتا ہے، لہٰذا بہتر یہی ہے کہ سب سے منقطع ہو کر اسی میں مصروف رہا جائے۔ اگر ان میں سے کسی نے حالات کی نزاکت اور خدمتِ دین کی اہمیت کے پیشِ نظر وادی سیاست سے علیحدگی اختیار کر لی تو ظاہر ہے کوئی غلط قدم نہیں اٹھایا۔

فاضل مصنف نے کتاب کے دوسرے باب میں روہیل کھنڈ کی جنگ کے واقعات بیان کیے ہیں۔ تیسرے میں علاقہ دوآبہ کی تگ و تازِ جہاد کا ذکر کیا ہے اور چوتھے باب میں اودھ و کان پور کی معرکہ آرائیاں معرضِ تحریر میں لائی گئی ہیں۔ پانچواں باب روہیل کھنڈ کے آخری معرکوں کی داستان پر مشتمل ہے۔ چھٹے اور ساتویں باب میں سقوطِ دہلی کی دردناک کہانی بیان کی گئی ہے۔ آٹھواں باب چند نادر دستاویزوں اور تحریروں کو محیط ہے اور نویں باب میں ان حضرات کا ذکر ہے جنھوں نے کسی نہ کسی طرح اس جہاد میں شرکت ہونے کی سعادت حاصل کی۔ ان کی جنگوں کے واقعات اور سعی و کوشش کی ضروری تفصیلات مناسب انداز و الفاظ میں شاملِ کتاب ہیں۔ کتاب بہت سے معلومات کو حاوی اور اپنے موضوع کے متعدد ضروری گوشوں کو محیط ہے۔ اس کی بہت بڑی خصوصیت یہ ہے کہ اس میں ان علمائے کرام کی قربانیوں کو اجاگر کیا گیا ہے، جنھوں نے ۱۸۵۷ء یا اس سے پہلے کی تحریکاتِ آزادی میں حصہ لیا اور انگریزی حکومت سے متصادم ہوئے۔ فاضل مصنف نے اس کتاب کی تصنیف کے سلسلے میں جو محنت کی ہے، وہ قابلِ داد ہے۔ ہم اپنے قارئین سے اس کے مطالعہ کی سفارش کرتے ہیں۔

سرمایۂ عمر

مصنف : محمد اسلم

ناشر : ندوۃ المصنفین، سمن آباد، لاہور۔

ملنے کے پتے : ۱۔ ندوۃ المصنفین، ۹۵۰ این۔ سمن آباد۔ لاہور۔

۲۔ آئینۂ ادب، چوک مینار، انارکلی، لاہور

صفحات : ۲۹۶، کاغذ، کتابت، طباعت، جلد، سرورق بہتر۔ قیمت پندرہ روپے

پروفیسر محمد اسلم (استاذ شعبۂ تاریخ، پنجاب یونیورسٹی) ہمارے ملک کی مشہور شخصیت ہیں اور